میں تمہری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤنگا

الہام حضرت مسیح موعود ؑ

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ربوہ سے

ماہنامہ تحریک جدید

ربیع الثانی ۱۳۹۰
احسان ۱۳۴۹
جون ۱۹۷۰

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایڈیٹر
نسیم سیفی

گذشتہ دنوں امریکہ سے چند دوست قادیان تشریف لائے ، محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب پارٹی کے ممبران سے مسجد اقصیٰ کے صحن میں گفتگو فرما رہے ہیں .

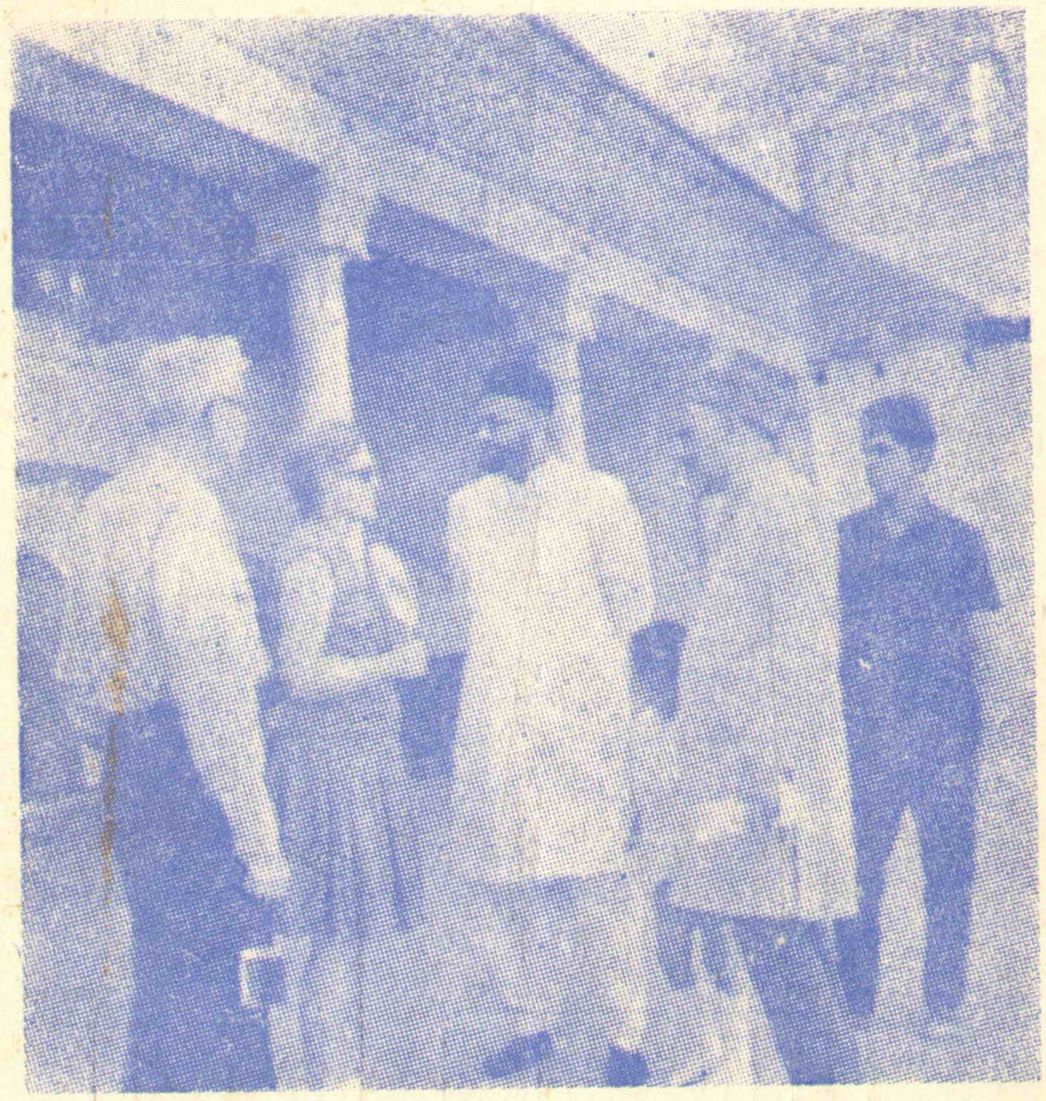

An American party recently visited Qadian. They are being conducted by Sahibzada Mirza Wasim Ahmad, Nazir Dawato Tabligh. The party is seen standing in the premises of the Aqsa Mosque.

مکرم مولوی مقبول احمد صاحب قریشی امریکہ میں تبلیغ اسلام کا فریضہ سرانجام دینے کے بعد ربوہ واپس تشریف لائے ، یہ تصویر ان کی واپسی پر ربوہ کے ریلوے سٹیشن پر لی گئی .

Maulvi Maqbool Ahmad Qureshi (garlanded) on his return from the United States. He is being received by friends at the Railway Station, Rabwah.

رقم کتنی بھی ہو . . .

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۵ روپے یا ۵۰۰ روپے، ہم آپ کے اکاؤنٹ کی قدر کرتے ہیں۔

صرف چند روپوں سے آپ سیونگز اکاؤنٹ UBL میں کھلوا سکتے ہیں۔

خدمت میں نیازمندی اور کام میں ہنرمندی ہمارے نشانِ امتیاز ہیں

اور بینکاری کو آپ کے لئے زیادہ سے زیادہ مفید بنانا ہمارا شعار ہے۔

پاکستان میں ۵۰۰ سے زائد شاخیں۔ بیرونی شاخیں:۔ لندن، برمنگھم، شیفیلڈ، بریڈفورڈ، بحرین، العین، ابوظہبی، دبئی، لبنان اور سوئٹزرلینڈ میں ذیلی ادارے۔ کراچی، ڈھاکہ اور راولپنڈی میں کمپیوٹر بیورو۔ لاہور اور چٹاگانگ میں شماریات کے مخصوص مراکز۔

دی یونین بینک لمیٹڈ — یونائیٹڈ بینک کا ایک ذیلی ادارہ۔

یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ

UBL

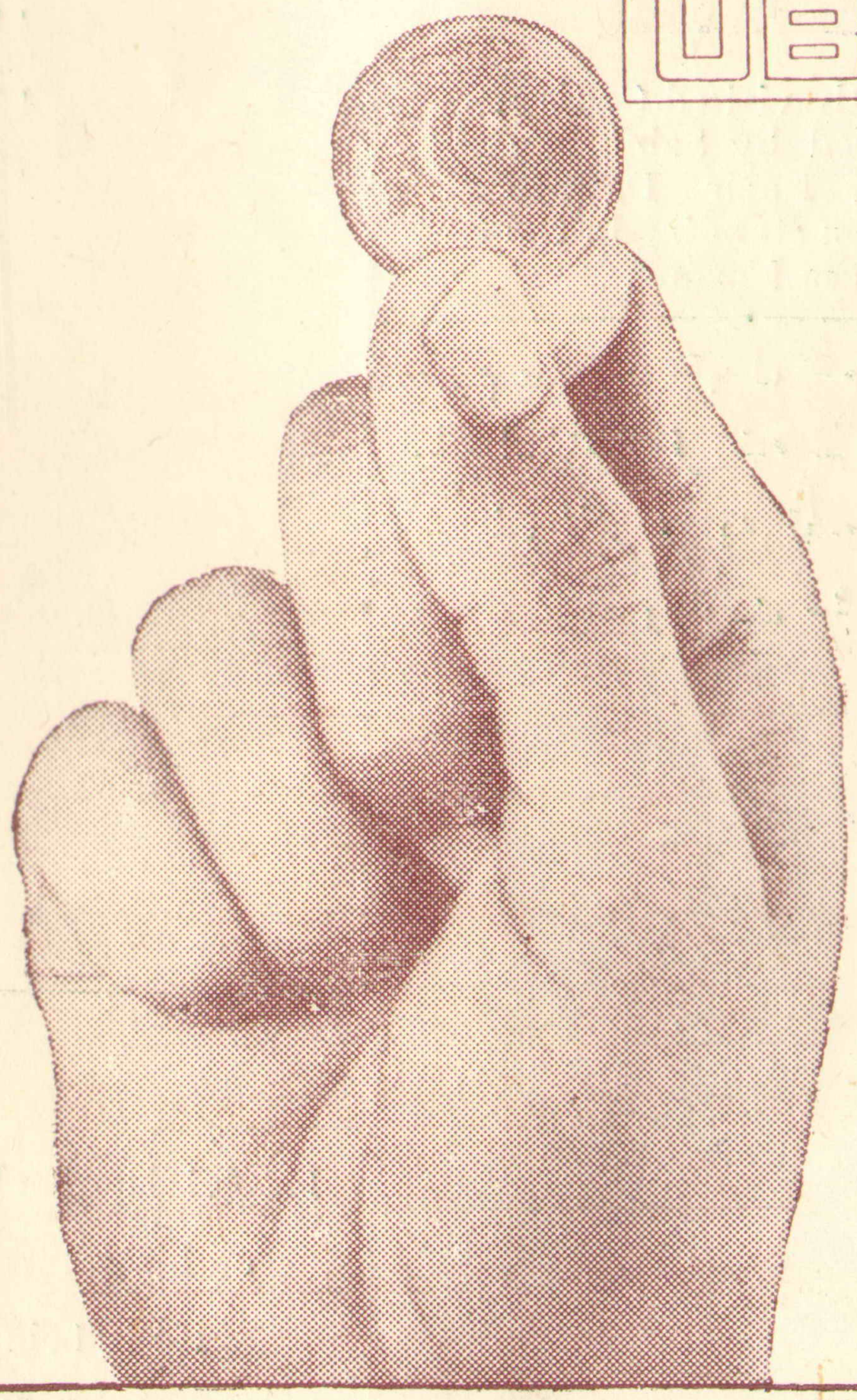

UBL 10-193-9-B-UO.B

LINTAS

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعودؑ)

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

احسان ۱۳۴۹ہش

(جون ۱۹۷۰ء)

ایڈیٹر

نسیم سیفی

سالانہ چندہ: ۲ روپے • فی پرچہ: ۲۰ پیسے

(۱) خط و کتابت کرتے وقت اپنا خریداری نمبر ضرور تحریر فرمایا کریں۔

(۲) پرچہ نہ ملنے کی اطلاع ہر ماہ کی ۲۰ تاریخ تک بھجوانے سے پرچہ دوبارہ بھیجا جا سکتا ہے۔

(۳) چندہ اپنی جماعت میں دیگر چندوں کے ساتھ ادا کیا جا سکتا ہے البتہ ہمیں اطلاع ضرور دیں کہ ادائیگی کر دی گئی ہے۔

(۴) جملہ خط و کتابت بنام مینیجنگ ایڈیٹر ہونی چاہیئے۔

ترتیب

•	انسانیت کے شرف و وقار کا قیام اور استحکام (اداریہ)	۲
•	زنجیر شکنی (نظم)	۴
•	حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا دورۂ مغربی افریقہ	۵
•	مکتوبِ تنزانیہ	۱۷
•	میں شعر کیسے کہتا ہوں؟	۲۰
•	اشتہارات	۲۲

پبلشر :- عبداللطیف خان

مطبع :- ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقامِ اشاعت :- دفتر ماہنامہ تحریکِ جدید

دفاتر تحریکِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

تاریخ اشاعت :- ہر ماہ کی پانچ تاریخ

کتابت :- حمید الدین

آپ کا چندہ کب ختم ہوتا ہے؟ یہ بات آپ کے رسالہ کے ریپر پر درج ہوتی ہے۔ اگر آپ کا چندہ ختم ہو چکا ہے تو جلد ادا فرمائیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۶ | ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ | شمارہ ۶

احسان ۱۳۴۹ہش

(جون ۱۹۷۰ء)

اداریہ

انسانیت کے شرف و وقار کا قیام اور استحکام

برِّ اعظم افریقہ کو ایک لمبے عرصہ سے تاریک برِّ اعظم کہا جاتا رہا ہے۔ اس کی قسمت سے یوں کھیلا جاتا رہا ہے گویا ایک کھلونا ہے ٹوٹ بھی گیا تو کیا ہوگا۔ اس کے باشندوں کی جانوں کو کبھی انسانی جان کے برابر نہیں سمجھا گیا۔ ترقی کی راہیں ان پر یوں مسدود کی جاتی رہی ہیں گویا ترقی نہ صرف ان کا پیدائشی حق نہیں ہے بلکہ مجرمانہ فعل ہے جس سے انہیں جتنا باز رکھا جائے اتنا ہی ان کے ساتھ نیکی کرنے کے مترادف ہے۔ لیکن حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے بابرکت دورِ خلافت میں اللہ تعالیٰ کی پیشگوئیوں کے مطابق ان کی رستگاری کے سامان مہیا ہونے شروع ہوئے اور یکے بعد دیگرے تمام ممالک آزادی کی نعمت سے نوازے گئے۔ ان کے مستقبل ان کے اپنے ہاتھ میں آگئے اور اللہ تعالیٰ نے ان کے بھیانک ماضی کے چہرے پر پردہ ڈال کر ان کے مستقبل کی درخشندگی کی لگن ان کو لگا دی۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا حالیہ دورہ (جو گیارہ اپریل کو شروع ہو کر چودہ مئی کو اختتام پذیر ہوا) مغربی افریقہ کے مستقبل کو درخشندہ سے درخشندہ تر کرنے کی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

راہ میں ایک نہایت اہم سنگِ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز جہاں بھی تشریف لے گئے حضور نے انسانی شرف و وقار کے قیام و استحکام کا ذکر فرمایا اور مغربی افریقہ کے باشندوں کے اِس یقین کو پختہ سے پختہ تر کر دیا کہ وہ ہر دوسرے انسان کے شانہ بہ شانہ کھڑے ہو سکتے ہیں ـــــ صرف یہی نہیں ـــ بلکہ وہ دوسروں سے آگے نکلنے کی اہلیّت رکھتے ہیں۔

نائیجیریا سے غانا کے لئے روانگی کے وقت حضور ایدہ اللہ نے اپنے پیغام میں فرمایا "یاد رکھیں آپ ایک عظیم مُلک کے عظیم فرزند ہیں جو طبعی اور انسانی خزائن سے مالا مال ہے۔ آپ ایک شاندار مستقبل کے مالک ہیں ایسا مستقبل جو آپ کے تصوّر سے بھی بڑھ کر شاندار ہے لیکن اس کے لئے شرط یہ ہے آپ ہم سب کے خالق اور مالک اللہ تعالیٰ کے ساتھ ایک زندہ تعلق قائم کریں"۔

اکرا (غانا) میں مسجد کا سنگِ بُنیاد رکھنے سے قبل حضور ایدہ اللہ نے جو تقریر فرمائی اس میں بھی انسانی مساوات اور انسانیت کے شرف و وقار کا ذکر فرمایا۔ اس تقریر کی رپورٹ میں درج ہے کہ "حضور نے انسانیت کے احترام کے قیام کی ضرورت اور حکمت بیان فرمائی اور ولولہ انگیز انداز میں انسانیت زندہ باد کا نعرہ بلند فرمایا تو آٹھ ہزار نعرے بیک وقت بلند ہوئے اور دُنیا کے محسنِ اعظم سیّد الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم پر درود سے فضا معطّر ہو گئی۔ حضور نے فرمایا کہ دُنیا کی نفرت ہمارے پیار میں گُم ہو جائے گی اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے آقا و مولا کی حکومت دلوں میں قائم ہو کر رہے گی"۔

اِسی طرح جب ایک براڈ کاسٹنگ کارپوریشن کے نمائندے نے حضور سے پوچھا کہ حضور ہمارے متعلق کیا محسوس فرماتے ہیں تو حضور نے جواب دیا کہ آپ لوگ بہت اچھے ہیں، ہر طرف مُسکراہٹ ہی مُسکراہٹ ہے۔ چہروں پر بشاشت ہے مَیں دوستوں سے ملا ہوں۔ ہم سوچ رہے ہیں کہ ہم لوگ موجودہ خدمت کے علاوہ جو ہم اِس وقت افریقہ میں کر رہے ہیں افریقہ کی بہتری کے لئے اَور کیا کچھ کر سکتے ہیں۔ ان لوگوں میں اعلیٰ قسم کی صلاحیتیں موجود ہیں اگر ان کو مناسب ذرائع ملیں تو مغرب سے آگے نکل جائیں۔ اب مستقبل ویسٹ افریقہ، افریقہ اور ایشیا کے ہاتھ میں ہے"۔

الغرض حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز جس ملک میں بھی تشریف لے گئے وہاں حضور نے انسانیت کے شرف و وقار کے قیام اور اسکے استحکام ہی کا ذکر فرمایا۔ اسلام کا یہ ایک بہت نمایاں پہلو ہے۔ اور آئندہ جب اِن علاقوں میں اسلام اور مسلمانوں کی تاریخ لکھی جائیگی تو حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے اِس دَورہ کو ایک نہایت اہم سنگِ میل کی حیثیت سے ریکارڈ کیا جائیگا اور دُنیا اِس بات کا اعتراف کرنے پر مجبور ہو جائیگی کہ اِن لوگوں کی حوصلہ افزائی میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ایک نہایت اہم کردار ادا کیا ہے۔

اللہ تعالیٰ افریقہ کے مستقبل کو درخشندہ سے درخشندہ تر بنائے۔ آمین ٭

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نسیم سیفی

زنجیر شکنی

ایک ادبی ماہنامے نے اپنی مئی کی اشاعت میں لکھا ہے "قرآن میں ہے کہ پیغمبر ان زنجیروں کو ختم کر دیتا ہے جو انسانوں نے اپنے لئے وضع کر لی ہوئی ہیں۔ اقبال نے اس حقیقت کو اپنے انداز میں بیان کیا ہے ـــــ موت کا پیغام ہر نوعِ غلامی کے لئے ـــــ ہر پیغمبر نے اپنے دَور میں زنجیروں کو توڑا تو زنجیر گروں نے اس دعوتِ انقلاب کو ناکام بنانے کی انتہائی کوشش کی۔ اقبال ہی کے الفاظ میں ان کی کوشش یہ رہی کہ ـــــ ہو نہ جائے آشکارا رمزِ پیغمبر کہیں ـــــ رمزِ پیغمبر آشکارا ہونے میں جن کی موت تھی وہ کیسے پیغمبر کی بات چلنے دیتے ـــــ" اِس تحریر سے متاثر ہو کر درجِ ذیل اشعار کہے گئے:۔

اہلِ وفا نے سر کٹوائے ان کے سروں کی بات کرو
لُٹ پُٹ کر دیوانے آئے ان کے گھروں کی بات کرو

عیسیٰئی دَوراں نے تو مسیحا بن کے سلاسل توڑ دئے
جن کو ہوئی ہے مات اب اُن زنجیر گروں کی بات کرو

پھیل گئی ہے برقِ نظر اب چرخِ بریں پر چاروں سمت
جو اندھیاروں میں گُم ہیں اُن بے بصروں کی بات کرو

کاہکشاں کی راہ میں جن کے پاؤں کی دُھول چمکتی ہے
ان کی نگاہِ لُطف کے مارے دیدہ وروں کی بات کرو

شوقِ شہادت میں تو یہاں سب لوگ بہت کُھل کھیلے ہیں
تم نہ نسیم اِس بزمِ طرب میں غم اثروں کی بات کرو

عطاء المجیب راشد

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایّدہ اللہ کا دورۂ مغربی افریقہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تبارک وتعالیٰ کے فضل و کرم اور اسی کی دی ہوئی توفیق سے سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مغربی افریقہ کے چھ ممالک (نائیجیریا۔ غانا۔ آئیوری کوسٹ۔ لائبیریا۔ گیمبیا اور سیرالیون) کا تاریخی دَورہ نہایت درجہ کامیابی اور کامرانی کے ساتھ مکمل فرمالیا ہے، فالحمد للہ علیٰ ذٰلک۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ دورہ اپنے جُملہ مقاصد کی تکمیل کے لحاظ سے غیر معمولی طور پر کامیاب اور بابرکت ثابت ہُوا ہے۔ اِس دَورہ کے دوران حضور کی مصروفیات کا ایک مختصر سا جائزہ مضمون کی پہلی قسط مطبوعہ ماہنامہ تحریکِ جدید ماہ مئی ۱۹۷۰ء میں درج ہو چکا ہے۔ ۲۴ر اپریل کے بعد کی اہم دینی اور جماعتی مصروفیات کی مختصر روداد پیشِ خدمت ہے:-

---

۲۵ر اپریل ——

آج حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے غانا کے دارالحکومت اکرا میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا جو ایمبیسیڈر ہوٹل میں منعقد ہوئی۔ ملکی اور غیر ملکی پندرہ اخبارات کے نمائندگان نیز ریڈیو کے نمائندگان نے اس میں شرکت کی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نہایت بے تکلفی کے انداز میں انگریزی زبان میں نمائندگان کو بتایا کہ اسلام دُنیا میں مساوات اور برابری کا پیغام لے کر آیا ہے اور آج اس زمانہ میں جماعتِ احمدیہ اس پیغام کی علمبردار ہے۔ کانفرنس کے دوران مختلف موضوعات پر گفتگو ہوتی رہی۔ اسی دوران ایک اخباری نمائندے نے حضور سے سوال کیا کہ آپ کا ہم لوگوں کے نام پیغام کیا ہے۔ حضور نے فرمایا:-

Let humans
learn to love

humans.

یعنی میرا پیغام یہ ہے کہ انسان کو چاہیئے کہ انسان سے محبت کرنا سیکھے۔

پریس کانفرنس سے فارغ ہونے کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جماعتِ احمدیہ غانا کی مجلسِ عاملہ کے اجلاس سے خطاب فرمایا۔ علاوہ اَور اُمور کے

Ghana.

ہوگا۔ حضور کی تحریک پر مخلصینِ جماعت نے فوری طور پر اس تحریک پر لبّیک کہا اور مالی قربانی میں اسلامی رُوحِ مسابقت کا شاندار مظاہرہ کیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۲۶۔ اپریل ——

آج حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اکرا میں قیام فرمایا۔ دوپہر سے قبل حضور نے قریباً ۸۰ خدام کو شرفِ

برِّ اعظم افریقہ کا مغربی حصّہ

مغربی افریقہ کے وہ ممالک جن کا حضور نے دَورہ فرمایا

اِس موقع پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جماعتی کاموں کو مستحکم بنیادوں پر قائم کرنے کے لئے ایک مفصّل سکیم کا ذکر فرمایا اور ایک نئے فنڈ کے قیام کا اعلان فرمایا جس کا نام

Nusrat Jehan
fund for the
New projects in

ملاقات عطا فرمایا۔ اشانٹی ریجن کی جماعت مکرم الحاج حسن عطا صاحب کی سرکردگی میں حضور کی خدمت میں حاضر ہوئی اور حضور کے ساتھ فوٹو کھنچوایا۔ اسی دوران اشانٹی ریجن کی احمدی مستورات نے حضرت سیّدہ بیگم صاحبہ مدظلہا سے ملاقات کی جو قریباً ایک گھنٹہ جاری رہی۔

پونے گیارہ بجے حضور نے الحاج محمد آرتھر

صاحب کی فیکٹری کا معائنہ فرمایا جو شہر سے ۵ ½ میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ بعد ازاں حضور اکرا کے مضافات میں سیر کے لئے تشریف لے گئے۔

شام کے وقت حضور نے اکرا کی جماعتِ احمدیہ کے ممبران کو شرفِ ملاقات عطا فرمایا اور دیر تک ان سے محبت بھری گفتگو فرماتے رہے۔ حضور نے مختلف احباب کے ساتھ تصاویر بھی کھنچوائیں۔

۲۷۔ اپریل ——

غانا کا دَورہ نہایت درجہ کامیابی کے ساتھ مکمّل کرنے کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ آج صُبح غانا سے آئیوری کوسٹ جانے کے لئے روانہ ہوئے۔ اکرا کے ہوائی اڈہ پر غانا کی جماعت ہائے احمدیہ کے ہزاروں مخلص احباب نے محبت و عقیدت اور نہایت گرمجوشی کے ساتھ اپنے پیارے آقا کو رخصت کیا۔ اس وقت ان کے چہروں سے حضور کی جدائی کا غم صاف دکھائی دے رہا تھا۔ جماعتِ غانا کے عہدیداران جماعت نے محترم مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم کی سرکردگی میں بطور خاص حضور سے ایک بار پھر ملاقات فرمائی۔

اکرا (غانا) سے روانہ ہو کر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بخیر و عافیت آئیوری کوسٹ کے دارالحکومت آبی جان پہنچ گئے۔

آبی جان کے ایرپورٹ پر محترم قریشی محمد افضل صاحب مبلّغ انچارج اور رہبت سے دیگر اکابرینِ جماعت کثیر تعداد میں محوِ انتظار تھے۔ احباب نے حضور کا بڑی گرمجوشی سے استقبال کیا اور ننھّے ننھّے احمدی بچّوں نے رنگ برنگے پھُولوں کے گلدستے حضور کی خدمت میں پیش کئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضور نے ہوائی اڈہ پر پریس کے نمائندگان سے گفتگو فرمائی اور اپنے اِس دَورہ کی غرض و غایت بیان فرمائی۔ بعد ازاں حضور ہوائی اڈہ کے بڑے ہال میں تشریف لے گئے اور احبابِ جماعت سے فرداً فرداً ملاقات فرمائی۔ احبابِ جماعت حضور کی آمد سے بیحد خوش نظر آتے تھے اور پُرجوش نعرے لگا رہے تھے۔

نمازِ مغرب کے بعد حضور نے مسجد احمدیہ میں احبابِ جماعت سے خطاب فرمایا جس میں انہیں قرآنِ مجید پڑھنے، اس کے مطابق عمل کرنے اور حضور نبیٔ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود و سلام بھیجنے کی تلقین فرمائی۔

۲۸۔ اپریل ——

آج حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے آئیوری کوسٹ کے قائمقام صدر جناب موسیو اوفے بوائیں کے لئے پاکستانی دستکاری کے نمونے کے طور پر ایک نقرئی رکابی اور Casket تحفۃً ارسال فرمائی۔ ان سے ملاقات کا بھی پروگرام تھا لیکن وہ بعض غیر ملکی سربراہانِ مملکت کی آمد کی وجہ سے اس کے لئے وقت نہ نکال سکے۔

بعد دوپہر حضور نے اپنی قیامگاہ پر احبابِ جماعت سے ملاقات فرمائی۔ نماز مغرب و عشاء کے بعد حضور نے مسجدِ احمدیہ میں احبابِ جماعت سے خطاب فرمایا جس میں انہیں تبلیغِ اسلام کی اہمیت بتانے

کے علاوہ اس کے نہایت مفید عملی طریق سے آگاہ فرمایا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۲۹۔ اپریل ——

صبح دس بجے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوٹل میں احمدیہ عربک سکول کے بچّوں کے لئے ایک دعوت کا انتظام کیا گیا۔ حضور بچّوں کی پیاری پیاری باتوں اور ان کے دعائیہ اشعار سے بہت خوش ہوئے۔

بعد دوپہر حضور آئیوری کوسٹ سے لائبیریا کے لئے روانہ ہوئے۔ ایرپورٹ پر حسبِ سابق احبابِ جماعت نے حضور کو بڑی محبت کے ساتھ الوداع کہا۔

ایک گھنٹہ اور پانچ منٹ کی پرواز کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بخیر و عافیت لائبیریا کے دارالحکومت منروویا کے ہوائی اڈہ رابرٹس فیلڈ پہنچ گئے۔ ہوائی اڈہ شہر سے اٹھارہ میل باہر ہے۔

رابرٹس فیلڈ کے ہوائی اڈہ پر متعدد احمدی احباب نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا پُرتپاک خیر مقدم کیا۔ صدرِ مملکت کا نمائندہ صدرِ مملکت کی کار لے کر حضور کے استقبال کے لئے موجود تھا۔ ہوائی جہاز سے باہر آنے پر سب سے پہلے مکرم امین اللہ خان صاحب سالکین مبلغ انچارج نے حضور سے ملاقات کی اور پھر دیگر عہدیدارانِ جماعت نے۔

ہوائی اڈہ پر ریڈیو، ٹیلیویژن اور اخبارات کے نمائندے کثیر تعداد میں آئے ہوئے تھے۔ حضور نے مسلم گورنر فافانی کمار Fafani Kumar کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ "میرا پیغام وہی ہے جو اسلام کا پیغام ہے جس کا ہمارے سیّد و مولیٰ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے بدیں الفاظ اعلان فرمایا کہ مَیں بھی تمہارے ہی جیسا انسان ہوں۔ پس سب انسان پیدائش کے لحاظ سے بطور انسان برابر ہیں" حضور نے یہ اعلان بڑے پُرشوکت الفاظ میں فرمایا اور حاضرین پر اس کا خاص اثر ہوا۔

ہوائی اڈہ پر استقبالیہ تقریب سے فارغ ہونے کے بعد حضور صدرِ مملکت کی کار میں جو انہوں نے خاص طور پر حضور کے لئے بھجوائی تھی سوار ہو کر ہوٹل ڈیوکارا نٹر کانٹی نینٹل روانہ ہوئے۔ حضور کا روں کے نہایت پُرشوکت جلوس میں سارے شہر میں سے گزر کر ہوٹل پہنچے جو ایک پُرفضا مقام پر واقع ہے۔

اسی روز شام ساڑھے چھ بجے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے لائبیریا کے صدرِ مملکت ٹب مین Mr. Tubman سے ملاقات فرمائی۔ یہ ملاقات انتہائی دوستانہ ماحول میں ہوئی اور صدرِ مملکت نے کہا کہ یہ ہماری خوش بختی ہے کہ آج حضور ہمارے درمیان تشریف رکھتے ہیں۔ حضور نے صدرِ مملکت کو پاکستانی صنعت کا ایک نمونہ بطور تحفہ پیش فرمایا۔

رات آٹھ بجے جماعتِ احمدیہ لائبیریا کی طرف سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اعزاز میں وسیع پیمانہ پر ایک عشائیہ ترتیب دیا گیا جس میں ملک کے سربرآوردہ حضرات، وزراءِ مملکت، سفراء اور فوجی افسران کے علاوہ صدرِ مملکت کے ذاتی نمائندہ نے بھی شرکت کی مستورات کی طرف سے حضرت بیگم صاحبہ کے اعزاز میں

الگ دعوت کا اہتمام کیا گیا تھا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۳۰۔ اپریل ——

آج حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے لائبیریا کے دارالحکومت منرو ویا میں بہت مصروف دن گزارا۔ صبح سے لے کر گیارہ بجے تک حضور ایدہ اللہ تعالیٰ احباب سے انفرادی طور پر ملاقات فرماتے رہے۔ جن لوگوں نے ملاقات کا شرف حاصل کیا ان میں لبنان کے سفیر بھی شامل تھے جن سے حضور نے عربی میں گفتگو فرمائی۔

بعد دوپہر ساڑھے چار بجے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہوٹل کے کانفرنس روم میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا۔ ایک درجن سے زائد نمائندگانِ پریس نے شرکت کی۔ پریس کانفرنس کے معاً بعد حضور نے جماعت کے عہدیداران سے خطاب فرمایا اور جماعتی کاموں کے سلسلہ میں مفید ہدایات سے نوازا۔

شام کو لائبیریا کے صدرِ مملکت مسٹر ٹب مین نے حضور کے اعزاز میں سٹیٹ ڈنر کا اہتمام کیا۔ اِس عظیم الشان دعوت میں لائبیریا کے سربرآوردہ حضرات نے جن میں سفراء، اراکینِ حکومت، فوجی نمائندے اور حکومت کے وزیر شامل تھے بہت کثیر تعداد میں شرکت کی۔ صدرِ مملکت نے نہایت اعزاز و اکرام کے ساتھ حضور کا استقبال کیا۔ کھانے سے فارغ ہونے کے بعد مسٹر ٹب مین نے حضور کو خوش آمدید کہتے ہوئے فرمایا:۔

"آج ہماری کتنی خوش قسمتی ہے
کہ اِس زمانے کے روحانی بادشاہ
ہمارے درمیان تشریف فرما ہیں۔
ان کی ہمارے ملک میں تشریف آوری
ہمارے لئے عزّت کا باعث ہے۔
۔۔۔ آج کے مہمانِ خصوصی ایک عظیم
رُوحانی شخصیّت ہیں۔ اللہ تعالیٰ
ان کی دعائیں قبول کرتا ہے۔ ہر
وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے بینائی
عطا فرمائی ہے دیکھ سکتا ہے کہ آپکو
قُربِ الٰہی حاصل ہے۔ مَیں آپ کو
خوش آمدید کہتا ہوں اور آپ
کے لئے جامِ صحت تجویز کرتا ہوں۔"

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنی جوابی تقریر میں صدرِ مملکت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے نہایت لطیف انداز میں اِس دُنیا کے خالق و مالک واحد و یگانہ خدا کی طرف جُھکنے اور اسی سے دعائیں کرنیکی طرف توجہ دلائی۔

یکم مئی ——

پروگرام کے مطابق آج دوپہر لائبیریا سے گیمبیا کے لئے روانگی تھی۔ صبح حضور نے اپنی قیامگاہ پر چند احباب سے ملاقات فرمائی اس کے بعد دو بجے بعد دوپہر لائبیریا سے گیمبیا کے لئے روانہ ہو گئے اور اسی روز شام کو پانچ بجکر چھ منٹ پر بخیریت گیمبیا کے دارالحکومت بانجرسٹ پہنچ گئے۔

گیمبیا میں ہوائی اڈہ پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا نہایت شاندار اور پُرتپاک استقبال کیا گیا۔ محترم

چوہدری محمد شریف صاحب فاضل مبلّغ انچارج۔ محترم الحاج سنگھاٹے صاحب سابق گورنر جنرل گیمبیا اور لینکڑوں احباب نے حضور کے استقبال کی سعادت حاصل کی۔ ایرپورٹ پر موجود احباب اور مستورات نے پُرجوش نعرے لگائے۔ حضور نے تمام حاضر مردوں سے مصافحہ فرمایا۔ اِس کے بعد ہوائی اڈہ پر ہی ایک اخباری نمائندہ کو مختصر انٹرویو دیا۔

گیمبیا میں ورود کے بعد حضور نے ازراہِ شفقت ایک روز سر الحاج سنگھاٹے صاحب کے مکان پر قیام فرمایا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۲ر مئی ——

آج صبح ساڑھے نو بجے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے گیمبیا کے صدرِ مملکت سر داؤد کے جوارا سے ملاقات فرمائی۔ ملاقات نہایت دوستانہ ماحول میں اور بے تکلّفی سے ہوئی۔ حضور نے اِس ملاقات کے دوران ایک بار پھر اِس امر کی وضاحت فرمائی کہ جماعتِ احمدیہ بنی نوع انسان کی حقیقی خادم ہے اور ہمارا مقصد عوام کی خدمت کرنا ہے اور ہم انشاء اللہ خدمت کے اسی بے لوث جذبہ سے سرشار ہو کر عوام کی خدمت کریں گے۔ ہماری اِس میں کوئی ذاتی غرض نہیں۔ پھر حضور نے صدرِ مملکت کی خدمت میں قرآن مجید کا تحفہ پیش کیا جو انہوں نے کھڑے ہو کر بڑے احترام سے وصول کیا۔ قرآنِ مجید کا یہ تحفہ انگریزی ترجمہ اور تفسیری نوٹس پر مشتمل تھا جو حال ہی میں وکالتِ تبشیر کی طرف سے شائع کیا گیا ہے۔ یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ یہ انگریزی تفسیر کا پہلا نسخہ تھا جو سارے برِّ اعظم افریقہ میں کسی کو پیش کیا گیا۔

اسی روز شام کو جناب سر الحاج سنگھاٹے صاحب سابق گورنر جنرل گیمبیا نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اعزاز میں وسیع پیمانہ پر ایک دعوتِ استقبالیہ کا اہتمام کیا جس میں علاوہ دیگر احباب کے گیمبیا کے صدرِ مملکت سر داؤد کے جوارا نے بھی شرکت کی۔ یہ دعوت اٹلانٹک ہوٹل میں منعقد ہوئی جہاں حضور نے قیام فرمایا۔ مستورات کے لئے پردہ میں علیحدہ ضیافت کا انتظام تھا جس میں حضرت سیدہ بیگم صاحبہ نے شرکت کی۔

شام کے کھانے کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جماعت کے چند احباب کی ایک خصوصی میٹنگ بُلائی جس میں گیمبیا میں اشاعتِ اسلام کے علاوہ بنی نوع انسان کی خدمت کے پروگرام کو وسیع تر کرنے کے بارہ میں مفید تجاویز پر غور کیا گیا۔

۳ر مئی ——

آج صبح حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بانتھرسٹ میں گورنمنٹ سیکنڈری سکول کے اساتذہ و طلباء سے خطاب فرمایا۔ اپنے اس خطاب میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد اور آپ کے کارہائے نمایاں کا مختصر ذکر کرنے کے بعد حاضرین کو اس عظیم الشان انقلاب کی طرف توجہ دلائی جو بہت جلد دُنیا میں رُونما ہونے والا ہے۔ آپ نے نہایت یقین اور وثوق کے ساتھ فرمایا کہ

"تھوڑے عرصہ میں آپ ایک
عظیم انقلاب دیکھیں گے۔"

اِس نہایت پُر اثر خطاب کے بعد حضور نے سب حاضرین سے مصافحہ فرمایا۔ حاضرین میں گیمبیا کے علاوہ پڑوسی ملک سینیگال سے آئے ہوئے بھی متعدد احباب شامل تھے۔

شام کے وقت حضور نے باتھرسٹ کے نواحی علاقہ میں بنونکا کنڈا مقام پر مجوزہ پہلے احمدیہ نصرت سیکنڈری سکول کا سنگِ بنیاد رکھا۔ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب اور سر الحاج سنگھاٹے صاحب نے بھی حضور کے بعد بنیاد میں اینٹیں نصب کیں۔ اس کے بعد حضور نے اجتماعی دعا کروائی اور پھر فرمایا کہ اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو تین سال کے بعد میں پھر یہاں آؤں گا اور دوسرے احمدیہ سکول کا افتتاح کر سکوں گا جو میں امید کرتا ہوں کہ آپ اس عرصہ میں تیار کر چکے ہوں گے۔

سنگِ بنیاد کی تقریب کے بعد قیامگاہ واپس تشریف لاتے ہوئے حضور کچھ دیر کے لئے محترم سنگھاٹے صاحب کے باغ میں تشریف لے گئے۔

آج رات اٹلانٹک ہوٹل میں جماعتِ گیمبیا کی طرف سے حضور کے اعزاز میں عشائیہ ترتیب دیا گیا۔

۱۴ رمئی ——

آج صبح حضور کچھ دیر کے لئے باتھرسٹ کے مضافات میں سیر کے لئے تشریف لے گئے۔ شام کو حضور نے محترم سنگھاٹے صاحب کے مکان پر تشریف لیجا کر چائے نوش فرمائی۔ بعد ازاں حضور احمدیہ مشن ہاؤس تشریف لائے اور سب احباب کو شرفِ مصافحہ عطا فرمایا۔ رات کو حضور نے گیمبیا کے دو وزیروں کو کھانے پر مدعو فرمایا۔ حضور نے گیمبیا کے رہنے والے دو نوجوانوں کے لئے پیشکش کی جو پاکستان جا کر طب کی اعلیٰ تعلیم حاصل کریں اور اگر پاکستان میں قانون کے مطابق ان کو داخلہ مل جائے تو مہمان سکالرز کے طور پر ان کا پاکستان میں خرچ ہم برداشت کریں گے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۵ رمئی ——

آج حضور ایدہ اللہ تعالیٰ گیمبیا سے سیرالیون جانے کے لئے روانہ ہوئے۔ سیرالیون مغربی افریقہ کا وہ چھٹا اور آخری ملک ہے جس کی سرزمین کو حضور کی قدم بوسی کا شرف حاصل ہوا ہے۔ گیمبیا میں احبابِ جماعت نے نہایت محبت کے ساتھ اپنے پیارے امام کو رخصت کیا۔

گیمبیا سے روانہ ہو کر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ قریباً ایک بجے دوپہر فری ٹاؤن (سیرالیون) کے ہوائی اڈہ لنگی ایرپورٹ پر بخیر و عافیت پہنچ گئے۔ جونہی حضور کا جہاز سیرالیون کی سرزمین پر اترا ہوائی اڈہ کے باہر کھڑے ہوئے ہزاروں احمدی احباب نے پُر جوش نعرے لگا کر اور ہاتھ ہلا ہلا کر اپنے آقا کا نہایت پُر تپاک اور شاندار استقبال کیا۔ مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد مبلغ انچارج کے علاوہ

دیگر مبلغینِ کرام، عہدیدارانِ جماعت، احمدیہ سکولوں کے اساتذہ اور احبابِ جماعت ہوائی اڈہ پر موجود تھے۔ وزیرِ اعظم سیرالیون کی طرف سے نائب وزیرِ دفاع سرکاری نمائندہ کے طور پر حضور کے استقبال کے لئے آئے ہوئے تھے۔

ہوائی اڈہ کی تقریبات سے فارغ ہونے کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سٹیٹ گیسٹ ہاؤس جانے کے لئے روانہ ہوئے جسے اب لاج Lodge کہتے ہیں۔ لنگی ایرپورٹ پر جہاز کے اُترنے سے لے کر Lodge تک پہنچنے میں قریباً دو گھنٹے صرف ہوئے۔ ریڈیو سیرالیون نے اس سارے سفر کا آنکھوں دیکھا حال نشر کیا اور رات کو ٹیلیویژن پر بھی اس استقبال کے ایمان افروز مناظر دکھائے گئے۔

قیام گاہ پر پہنچنے کے بعد باوجود شدید سر درد کی شکایت کے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہِ شفقت ان احباب سے ملاقات فرمائی جو فرطِ محبت و شوق کی وجہ سے قیامگاہ پر جمع ہو گئے تھے۔

اسی روز شام کو حضور نے لاج کی زیریں منزل میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا۔ اس میں پریس، ریڈیو اور ٹیلیویژن اور نیوز ایجنسیوں کے نمائندگان شامل ہوئے۔ حضور نے اپنے اِس دَورہ کا مقصد یہ بیان فرمایا کہ اہلِ افریقہ سے ملاقات کے علاوہ مختلف ممالک کے سربراہوں سے اِس بارہ میں مشورہ کرنا ہے کہ جماعتِ احمدیہ ان ممالک کے باشندوں کی کس رنگ میں بہتر خدمت کر سکتی ہے۔ یہ پریس کانفرنس بہت کامیاب رہی اور حضور کی موثر گفتگو کا نمائندگان پر بہت اچھا اثر ہوا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پریس کانفرنس کے بعد ریڈیو سیرالیون کے نمائندہ خصوصی نے الگ طور پر بھی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سے انٹرویو لیا۔ ایک سوال کے جواب میں حضور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہماری جماعت دُنیا کے تقریباً ہر ملک میں قائم ہے اور کہا جا سکتا ہے کہ ہماری جماعت پر سُورج غروب نہیں ہوتا۔

۶ مئی ——

آج سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے سیرالیون کے قائمقام گورنر جنرل ہز ایکسی لنسی لنسی بن جاتی جان سی ۔ر۔ر۔ (Banja Tejan Sie) سے ملاقات فرمائی۔ سٹیٹ ہاؤس میں جناب گورنر جنرل صاحب موصوف نے آگے بڑھ کر حضور کا پُرتپاک خیر مقدم کیا اور کہا کہ

"It is a blessing your coming here".

کہ آپ کی سیرالیون میں تشریف آوری ہمارے لئے رحمت کا ایک نشان ہے۔ اِس ملاقات کے دوران نہایت دوستانہ ماحول میں گفتگو ہوتی رہی۔ ایک سوال کے جواب میں حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے

اسلام کے اقتصادی نظام کے بعض پہلو بڑی وضاحت سے بیان فرمائے اور اِس بات کو ثابت کیا کہ اسلام کی تعلیمات پر عمل کرنے سے ہی دُنیا کے اقتصادی اور معاشی مسائل کو حل کیا جا سکتا ہے۔ حضور کے اِس بیان کو سُنکر گورنر جنرل صاحب نے کہا:-

"It is a nice expose of the Islamic stand-point."

کہ یہ اسلامی نقطہ نگاہ کی بہت اچھی تشریح ہے۔ حضور نے رخصت ہونے سے پہلے گورنر جنرل صاحب کی خدمت میں پاکستانی گھریلو صنعت کا ایک خوبصورت نمونہ بطور تحفہ پیش کیا۔

بعد ازاں حضور نے سیرالیون کے وزیر اعظم ڈاکٹر سیاکا پی سٹیونز Dr. Siaka P. Stevens سے بھی ملاقات فرمائی۔ وزیر اعظم موصوف نے اِس ملاقات کے دوران اِس امر کا اعتراف کیا کہ جماعتِ احمدیہ سیرالیون کے لئے بہت قابلِ تعریف کام کر رہی ہے۔

دوپہر کو جب حضور اپنی قیامگاہ پر واپس تشریف لائے تو سیّد محمد ابراہیم صاحب (لبنانی) نے اپنی ایک نظم سُنائی جو انہوں نے حضور کی سیرالیون میں آمد کے موقع پر کہی تھی۔

شام کو حضور نے جماعت کی طرف سے دی گئی ایک دعوتِ استقبالیہ میں شرکت کی۔ دعوت میں مملکتِ سیرالیون کے وزراء، پیرامائونٹ چیفس، ممبرانِ پارلیمنٹ، آئمہ مساجد، یونیورسٹی کے پروفیسر صاحبان اور دیگر اعلیٰ افسران نے بہت کثیر تعداد میں شرکت کی۔ فرانس۔ لبنان۔ نائیجیریا اور گیمبیا کے سفراء بھی اِس موقع پر موجود تھے۔ دعوت سے قبل جملہ حاضرین کا حضور سے فرداً فرداً تعارف کروایا گیا۔ حضور نے سب سے حسبِ حال گفتگو فرمائی۔

رات کو قیامگاہ پر واپس تشریف لا کر حضور کافی دیر اپنے خدام کے درمیان تشریف فرما رہے اور ان کو بعض ایمان افروز واقعات سُنا کر شاد کام فرمایا۔

۷۔ مئی ——

آج صُبح حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے احمدیہ سیکنڈری سکول فری ٹاؤن کا معائنہ فرمایا۔ جب حضور کی کار جس پر لوائے احمدیت لہرا رہا تھا سکول کے خوبصورت احاطہ میں داخل ہوئی تو سکول کے اساتذہ اور طلبہ نے حضور کا بڑی گرمجوشی سے استقبال کیا۔ استقبالیہ ایڈریس میں سکول کے پرنسپل محمد نذیر احمد صاحب نے حضور کی تشریف آوری کو ایک تاریخی واقعہ قرار دیا جسے آئندہ نسلیں فخر سے یاد کیا کریں گی۔ بعد ازاں حضور نے سکول کے اساتذہ اور طلباء سے محبت و شفقت سے لبریز ایک شاندار خطاب فرمایا۔ حضور نے نہایت سادہ اور دلنشین انداز میں اِس حقیقت کو بیان فرمایا کہ صحیح معنوں میں شرفِ انسانی کا قیام صرف اسلام نے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فرمایا ہے۔ اِس سلسلہ میں حضور نے اسلامی مساوات کی بھی وضاحت فرمائی اور اہلِ افریقہ کو یہ نوید سُنائی کہ وہ وقت آنے والا ہے جب آپ کو عزّت کے ساتھ برابری کے مقام پر فائز کیا جائے گا۔ حضور نے فرمایا "میرا پیغام امید کا پیغام ہے۔ اُٹھو اور دلوں میں علم و ایمان کی شمعیں روشن کر دو۔"

حضور نے اِس موقع پر اِس سکول کے طلبہ کے لئے اپنی طرف سے ایک وظیفہ اور گولڈ میڈل جاری کرنے کا بھی اعلان فرمایا۔ اِس تقریب کے بعد سکول کے ۲۵ طلباء نے حضور کے دستِ مبارک پر بیعت کرنے کا شرف حاصل کیا۔

رات کو سیرالیون کے قائمقام گورنر جنرل صاحب نے حضور کے اعزاز میں سٹیٹ ڈنر (سرکاری عشائیہ) دیا جس میں جماعت کے سرکردہ احباب کے علاوہ بہت سے اعلیٰ سرکاری افسران نے بھی شرکت کی۔

۸ مئی ——

آج حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے لیسٹر (Leister) میں مسجد نذیر احمد علی کا افتتاح فرمایا اور نمازِ جمعہ سے قبل ایک بصیرت افروز خطاب فرمایا جس میں حاضرین کو اللہ تعالےٰ کی محبت حاصل کرنے اور اس کا مورد بننے کی طرف توجہ دلائی۔ حضور نے مساجد کی اہمیت اور برکات کی بھی وضاحت فرمائی۔

شام کو سیرالیون مسلم کانگریس نے حضور ایدہ اللہ کے اعزاز میں وسیع پیمانہ پر ایک استقبالیہ تقریب منعقد کی جس میں سرکاری افسران کے علاوہ معززینِ شہر کثیر تعداد میں شامل ہوئے۔ اِس موقع پر حضور ایدہ اللہ نے ایک نہایت مؤثر اور دلوں کو گرما دینے والی تقریر ارشاد فرمائی جس میں احمدیت کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے اتّباعِ سُنّتِ نبویؐ کی برکات کو بہت بصیرت افروز پیرایہ میں بیان فرمایا۔ ریڈیو سیرالیون نے خطبہ جمعہ اور اس استقبالیہ کی خبروں کو خاص اہتمام سے نمایاں طور پر نشر کیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۹ مئی ——

آج حضور ایدہ اللہ تعالیٰ فری ٹاؤن سے سیرالیون کے ایک دوسرے اہم شہر بو میں تشریف لائے۔ حضور نے یہ سفر بذریعہ موٹر کار فرمایا۔ راستہ میں کئی مقامات پر احمدی احباب نے حضور کا استقبال کیا اور بو میں تو یہ نظارہ نظر آتا تھا کہ گویا سارا شہر حضور کے استقبال کے لئے چشم براہ ہے۔ ہزارہا احباب شہر سے باہر حضور کے انتظار میں دو رویہ قطاروں میں کھڑے تھے۔ شمالی، جنوبی اور مشرقی صوبوں کی احمدی جماعتوں کے احباب بھی سپیشل بسوں میں دیوانہ وار بو کھنچے چلے آئے تھے۔ ان ہزارہا عشّاق نے اپنے دل و جان سے پیارے آقا کا نہایت گرمجوشی اور فدائیت کے ساتھ شاندار استقبال کیا اور اپنے جذباتِ محبت کا اظہار کیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۰ مئی ——

آج حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بوَ میں بہت مصروف دن گزارا۔ صبح حضور نے بوَ کی مرکزی مسجد کا اپنے دستِ مبارک سے سنگِ بنیاد نصب فرمایا اور اس موقع پر مساجد کی اہمیّت اور اسلامی معاشرہ میں ان کے انقلاب انگیز اثرات پر ایک ایمان افروز تقریر ارشاد فرمائی۔ خاص طور پر یہ امر بیان فرمایا کہ مساجد اسلامی مساوات کی آئینہ دار ہوتی ہیں۔ بعد ازاں حضور نے بوَ کے احمدیہ مشن ہاؤس اور احمدیہ چھاپہ خانہ کا معائنہ فرمایا۔

جماعتِ احمدیہ بوَ نے ٹاؤن ہال میں حضور ایدہ اللہ کے اعزاز میں وسیع پیمانہ پر ایک استقبالیہ تقریب منعقد کی جس میں مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے سرکردہ اصحاب کثیر تعداد میں شامل ہوئے۔

۱۱ مئی ——

آج حضرت اقدس نے احمدیہ سیکنڈری سکول بوَ کا معائنہ فرمایا۔ بواجے بو اور جورو کے احمدیہ سکولوں کے طلباء بہت بڑی تعداد میں اور خاص ترتیب کے ساتھ اِس موقع پر موجود تھے۔ حضور نے سکول کی لائبریری اور سائنس لیبارٹری کا معائنہ فرمانے کے بعد جلسہ تقسیمِ انعامات کی صدارت فرمائی۔ انعامات تقسیم فرمانے کے بعد حضور نے اساتذہ و طلباء سے خطاب بھی فرمایا۔

آج حضور نے بوَ میں احمدیت کے جانباز مجاہد حضرت مولانا نذیر احمد صاحب علیؓ کے مزار پر تشریف لے جاکر ان کے لئے دعا فرمائی۔

بوَ کے ریذیڈنٹ منسٹر پائلے ولیمز نے آج حضور کی خدمت میں حاضر ہوکر ملاقات کا شرف حاصل کیا۔

۱۲ مئی ——

بوَ کا دَورہ کامیابی کے ساتھ مکمّل کرنے کے بعد حضور واپس فری ٹاؤن تشریف لے آئے اور آج حضور نے سیرالیون کے قائمقام گورنر جنرل صاحب کے اعزاز میں وسیع پیمانہ پر ضیافت کا اہتمام فرمایا جس میں گورنر موصوف کے علاوہ وزراء مملکت، سفارتی نمائندوں، نامور مسلم علماء، کلیسیائے سیرالیون کے اکابرین اور دیگر معززین نے شرکت کی۔ خواتین کے لئے الگ ضیافت کا اہتمام کیا گیا تھا جس میں حضرت بیگم صاحبہ نے مہمان خواتین سے ملاقات فرمائی۔

۱۳ مئی ——

آج حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا۔ حضور نے اخبار نویسوں اور دیگر نمائندگان کے سوالات کے جواب میں اسلام کی لازوال تعلیم کی برتری اور فوقیت کو بڑے احسن رنگ میں واضح فرمایا۔

۱۴ مئی ——

برِّ اعظم افریقہ کے باشندوں کو اسلام

کے حیات بخش پیغام سے آگاہ کرنے، اسلام کے کامل غلبہ کی بشارت دینے، احبابِ جماعت سے ملاقات کرنے، اہلِ افریقہ کو اپنے ارشادات سے نوازنے اور سربراہانِ مملکت سے تبادلۂ خیالات کرنے کے علاوہ بے شمار اہم دینی اور جماعتی مصروفیات کے نہایت مصروف پروگرام کو انتہائی کامیابی اور کامرانی کے ساتھ مکمل کرنے کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ آج دوپہر بخیر و عافیت سیرالیون سے ایمسٹرڈم (ہالینڈ) روانہ ہوگئے۔ سیرالیون میں حضور کو نہایت محبت اور گرمجوشی کے ساتھ الوداع کہا گیا اور ایمسٹرڈم کے ہوائی اڈہ پر محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب اور یورپ کے مبلغینِ اسلام نے حضور کا پُرتپاک استقبال کرنے کی سعادت حاصل کی۔

خدا کرے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ تاریخی دورہ افریقہ کے عظیم روحانی انقلاب کا سنگِ میل ثابت ہو اور اس دورہ کے نتیجہ میں جو نیک اور پاک تبدیلی رونما ہوئی ہے اللہ تعالیٰ اس کے اثرات کو وسیع سے وسیع تر کرتے ہوئے اہلِ افریقہ کے دلوں کو اسلام اور احمدیت کی طرف موڑ دے تاکہ سیدنا بلال رضؓ کی یہ قوم بہت جلد اسلام کے عافیت بخش سایہ میں آکر اور حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں داخل ہو کر ہر دکھ اور درد سے نجات پاجائے اور اپنی تخلیق کے مقصد کو پورا کرے۔ آمین

ہالینڈ میں دو روز قیام کے بعد حضور انگلستان تشریف لے گئے۔ وہاں بھی اہم دینی اور جماعتی مصروفیات برابر جاری رہیں۔ ان دنوں حضور سپین تشریف لے گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ حضور کا سفر و حضر میں حافظ و ناصر ہو اور حضور بخیر و عافیت بہت جلد واپس مرکزِ سلسلہ میں تشریف لائیں۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روانگی

مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب بشیر گی آنا (جنوبی امریکہ) میں تبلیغِ اسلام کا فریضہ سرانجام دینے کی غرض سے مؤرخہ ۱۹ مئی ۱۹۷۰ء کو ربوہ سے روانہ ہوئے۔ روانگی سے قبل وکالتِ تبشیر کی طرف سے ایک الوداعی پارٹی دی گئی جس کے بعد مولانا نذیر احمد صاحب مبشر قائمقام وکیلِ اعلیٰ نے اجتماعی دعا کروائی۔ بعد کی اطلاع کے مطابق آپ بخیریت منزلِ مقصود پر پہنچ گئے ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو بہترین رنگ میں خدمتِ دین کی توفیق عطا فرمائے۔

کیا آپ
تحریک جدید کا یہ رسالہ اپنے غیر از جماعت احباب کو بھی مطالعہ کیلئے دیتے ہیں؟ ماہنامہ تحریک جدید تبلیغ کا ایک مؤثر ذریعہ ہے اس سے فائدہ اُٹھائیے!

مکتوبِ تنزانیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم مولانا محمد منور صاحب کچھ عرصہ مرکزِ سلسلہ میں گزارنے کے بعد دوبارہ مشرقی افریقہ تشریف لے گئے ہیں۔ اب آپ تنزانیہ مشن کے انچارج کی حیثیت سے خدماتِ سلسلہ بجا لا رہے ہیں۔ حال ہی میں ایڈیٹر رسالہ تحریکِ جدید کے نام ان کا ایک خط موصول ہوا ہے جو اپنے دامن میں ایک ایمان افروز داستان لئے ہوئے ہے۔ قارئین تحریکِ جدید کے ازدیادِ ایمان کے لئے یہ خط شائع کیا جا رہا ہے :-

---

پاکستان میں لمبی رخصت کاٹ کر میں گزشتہ سال جولائی میں یہاں واپس آیا تھا۔ قبل اس کے کہ میں حسبِ معمول جماعتی کاموں میں مصروف ہو جاتا میں نے ضروری سمجھا کہ ایک بار سارے ملک کی جماعتوں اور افراد سے مل لوں تا ان کے تازہ حالات و مشکلات سے واقفیت حاصل ہو جائے اور تا میں بھی انہیں مرکزی حالات سے آگاہ کر سکوں۔ اِس مقصد کے لئے میں نے اگست۔ ستمبر اور اکتوبر کے مہینوں میں ٹانگانیکا کا دَورہ کیا۔ اور یہ دَورہ جہاں جماعتوں کے لئے بیداری اور مرکز سے وابستگی میں اضافہ کا موجب بنا وہاں میرے لئے بھی ازدیادِ ایمان کا باعث ہوا۔

ستمبر میں جب میں ٹانگا شہر میں مقیم تھا تو ایک دن ایک عرب نوجوان ہمارے مقامی مبلغ شیخ ابو طالب صاحب عیدی ساندی سے جو اس ریجن کے نگران ہیں ملنے آئے۔ مختصر سا تعارف ہوا اور انہوں نے خواہش کی کہ میں اور برادرم مکرم شیخ ابو طالب صاحب انکے ہاں چائے پئیں۔ مکرم شیخ صاحب موصوف نے مجھے بتایا کہ یہ نوجوان خارجی خیالات رکھتے ہیں (جنہیں یہاں عِباضی کہا جاتا ہے) لیکن عرصہ سے ہمارا لٹریچر پڑھ رہے ہیں اور جماعت کے کام کے مداح ہیں۔ ہم نے دعوت قبول کر لی اور اگلے دن جب ہم عصر کے بعد ان کے ہاں گئے تو انہوں نے معمولی گفتگو کے بعد بتایا کہ قریباً پندرہ سال سے وہ بیمار ہیں۔ ہر دو تین روز کے بعد شدید بخار ہو جاتا ہے۔ علاج کرتے ہیں تو وقتی طور پر افاقہ ہو جاتا ہے لیکن پھر وہی کیفیت عود کر آتی ہے۔ ہاتھ پاؤں ٹھنڈے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہو جاتے ہیں۔ شدید نقاہت لاحق ہو جاتی ہے اور کوئی بھی علاج اب تک کارگر نہیں ہو سکا۔ ڈاکٹر ملیریا بتاتے ہیں اور اس کا علاج کرتے ہیں۔ مقامی لوگ ملکی ادویہ استعمال کراتے ہیں اور شیوخ و معلمین جنوں کا اثر بتلاتے ہیں۔ اپنی بے چارگی کی وجہ سے انہوں نے سارے طریقہ ہائے علاج کو آزما لیا ہے مگر کوئی بھی سُود مند ثابت نہیں ہوا اِس لئے انہوں نے دعا کی درخواست کی اور کہا کہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بھی دعا کے لئے لکھوں۔ مَیں نے کہا کہ آپ خود اپنی کیفیّت تفصیل سے حضور کی خدمت میں میری معرفت لکھ بھیجیں مَیں آپ کے سوانحی خط کا ترجمہ من و عن حضور کی خدمت میں پہنچا دوں گا۔

ان کی حالت سے مَیں نے اندازہ لگایا کہ انکی عمر اٹھارہ انیس سال کی ہو گی۔ کیونکہ بالکل منحنی اور مختصر اور کمزور سے نظر آتے ہیں لیکن دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ ان کی عمر تیس سال ہے۔ شادی شدہ ہیں اور صاحبِ اولاد بھی۔ لیکن مسلسل بیماری کی وجہ سے جسم سُوکھا ہوا ہے اور آواز بھی بمشکل سُنائی دیتی ہے۔ گو اپنی بزازی کی دکان بھی خود ہی چلاتے ہیں اور گھریلو معاملات کی بھی نگرانی کرتے ہیں۔ انہوں نے نہایت عاجزی سے سترّ شلنگ نذرانہ پیش کیا (جو مَیں نے مکرم شیخ ابو طالب صاحب کو مقامی مسجد کے رنگ و سفیدی کے لئے دے دئے) اور ایک بار پھر دعا کے لئے درخواست کی۔ ان کی یہ حالت دیکھ کر مجھے بہت قلق ہوا اور دل بڑے اضطرار اور اضطراب سے دعا کی طرف مائل ہو گیا۔

مکرم شیخ ابو طالب صاحب نے گھر آ کر بتایا کہ یہ نوجوان گو ابھی تک بعض مجبوریوں کی وجہ سے جماعت میں شامل نہیں ہو سکے تاہم جماعت کی کتب اور اخبارات خرید کر بکثرت تقسیم کرتے ہیں اور کسی شخص کی مخالفت انہیں اِس کام سے باز نہیں رکھ سکی۔ اپنی دکان کے درزیوں کو بھی تبلیغ کرتے ہیں۔ بلکہ اپنے ہمسایہ ہندو دکان دار کو بھی ہمارے لٹریچر کی افادیّت کا قائل کر چکے ہیں۔ یہ سارے حالات ان کے لئے دعا کی کیفیّت پیدا کرتے رہے اور جب مَیں دارالسلام واپس پہنچا تو ان کا خط بھی آ گیا جس کا ترجمہ مَیں نے حضور کی خدمت میں بھجواتے ہوئے مزید حالات بھی عرض کئے اور بڑے الحاح اور اصرار سے حضور سے اس نوجوان کی شفایابی کے لئے دعا کی درخواست کی۔

جیسا کہ حضور کا پیارا طریق ہے کہ اپنے خدام کو حضور زیادہ دیر تک جواب کا منتظر نہیں رکھتے اِس معاملہ میں بھی فوراً جواب آیا کہ عبداللہ سالم سیف صاحب آف ٹانگا کے لئے دعا کی گئی ہے۔

آج عبداللہ سالم سیف صاحب کا دس مارچ کا لکھا ہوا خط مجھے ملا ہے جس میں انہوں نے لکھا ہے کہ حضور کی دعاؤں اور توجہ کے طفیل انہیں بہت روحانی و جسمانی فائدہ ہو رہا ہے۔ عام حالات کے مطابق انہیں صرف ایک ماہ میں بارہ ٹیکے لگتے تھے

اور پھر بھی بیماری دُور نہیں ہوتی تھی۔ لیکن اب بفضلہٖ تعالیٰ انہیں ایک ٹیکہ بھی لگوانے کی ضرورت پیش نہیں آئی نہ ہی اس بیماری کا حملہ ہوا ہے۔ البتہ کھانسی وغیرہ کی شکایت رہی ہے جس کا اس پُرانی بیماری سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

عبداللہ سالم سیف صاحب نے مجھ سے خواہش کی ہے کہ میں ان کی طرف سے مبارکباد اور دلی شکریہ حضور کی خدمت میں پہنچا دوں۔ گو بعد میں وہ خود بھی حضور کی خدمت میں مفصّل خط لکھیں گے۔

عبداللہ سالم سیف صاحب نے بڑے محبت آمیز رنگ میں "حضرت امیر المومنین سیدنا ناصر احمد ایدہ اللہ تعالیٰ و متعنا بطول حیاتہ" کا ذکر کیا ہے اور لکھا ہے کہ حضور کی دعا کی برکت سے مجھے بہت فائدہ ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کی دعاؤں کو شرفِ قبولیت بخشا ہے نیز کامل صحت کے لئے دعا کی درخواست کی ہے تاکہ جسمانی کمزوری بھی دُور ہو جائے اور وہ دوسری بیماریوں کے حملوں سے بھی محفوظ رہیں۔

حضور کی دعا کی قبولیت کے کئی احمدی احباب شدت سے قائل ہیں لیکن یہ غیر از جماعت دوست کی گواہی ہے جو میں نے پیش کر دی ہے۔ صاحبِ بصیرت قارئینِ تحریکِ جدید کے لئے اس میں ہدایت ہے اور مومنوں کے لئے ازدیادِ ایمان و یقین کا سامان!

خاکسار محمد منور

مبلغ انچارج ٹانگانیکا احمدیہ مسلم مشن ۱۴/۳/۷۰

وقفِ زندگی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریکِ جدید کے مطالبات میں سے ایک اہم مطالبہ وقفِ زندگی ہے۔ آج اسلام اور احمدیت کو ایسے نوجوانوں کی ضرورت ہے جو دین کی خدمت کے لئے اپنی ساری زندگی قربان کرنے کا عزم رکھتے ہوں۔ یاد رکھئے کہ جو شخص خدا کے لئے اپنی زندگی وقف کرتا ہے وہ عظیم الشان برکات کو حاصل کرتا ہے۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے:-

"اگر تم چاہتے ہو کہ تم خدا تعالیٰ کی برکت حاصل کرو تو آؤ دین کے کام میں لگ جاؤ اور اشاعتِ اسلام کیلئے اپنی زندگیوں کو وقف کر دو.... اور یہ مت خیال کرو کہ اگر تم دین کے لئے اپنا مال خرچ کرو گے، دین کے لئے اپنی جانیں قربان کرو گے اور دین کے لئے اپنا وقت دو گے تو تمہیں اس سے نقصان ہو گا بلکہ یاد رکھو وَاللّٰہُ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ۔ جب اس طرح مال خرچ کرو گے تو خدا تعالیٰ تمہیں دُنیا کا بادشاہ بنا دیگا۔ دولت تمہارے قدموں میں آئیگی اور یہ چھوٹی چھوٹی قربانیاں تمہیں بالکل حقیر اور ذلیل نظر آنے لگیں گی۔" (الفضل ۲۹/۳/۳۵)

مَیں شعر کیسے کہتا ہوں؟[1]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بظاہر تو یہ ایک نہایت آسان سا سوال ہے کہ مَیں شعر کیسے کہتا ہوں۔ کیونکہ جو شخص کوئی کام کرتا ہے اس کے متعلق اسے یہ بتانے میں قطعاً کوئی دِقّت پیش نہیں آنی چاہیئے کہ وہ اس کام کو کس طرح کرتا ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ شاعر کے لئے یہ مسئلہ اتنا آسان نہیں ہے۔ مجھے خوب یاد ہے کہ آج سے تیس سال قبل ہندوستان کے ممتاز شعراء سے یہ سوال پوچھا گیا تھا تو ان میں سے اکثر نے اس کا جواب مزاح ہی کے رنگ میں دیا تھا مثلاً جوش ملیح آبادی نے لکھا تھا کہ مَیں جب مشاعرہ پر جانے کے لئے گاڑی میں سوار ہوتا ہوں تو اسکے ہچکولوں سے متاثر ہو کر انہی کی لَے میں گنگنانے لگتا ہوں اور اس گنگناہٹ کے نتیجہ میں شعر ہونے لگتے ہیں اور منزلِ مقصود پر پہنچنے تک ایک اچھی خاصی غزل یا نظم صفحۂ قرطاس پر آجاتی ہے۔

یہ اِس سوال کا کہ مَیں شعر کیسے کہتا ہوں، کوئی سنجیدہ جواب نہیں تھا۔ اور کوئی سنجیدہ جواب انہوں نے غالباً اِس لئے نہیں دیا تھا کہ اِس سوال کا سنجیدہ جواب ہے ہی مُشکل۔ آپ نے اکثر سُنا ہوگا کہ شعر کہنے کے لئے ایک خاص سوز کی ضرورت ہے۔ غیر شاعر حضرات اِس سوز پر خاص زور دیتے ہیں۔ کام تو چاہے کوئی سا ہو اس کیلئے اس کے مطابق سوز کی ضرورت ہوتی ہے پھر شاعری کے ساتھ اسے کیوں وابستہ کیا جائے۔ لیکن اِس حقیقت سے بھی انکار نہیں کیا جا سکتا کہ خاص سوز میں کہی ہوئی غزل یا نظم میں شعری کیفیت بہرکیف زیادہ ہوتی ہے۔

اپنے متعلق مَیں کیا عرض کروں کہ مَیں شعر کیسے کہتا ہوں بس کبھی کبھی جی چاہتا ہے کہ شعر کہوں کاغذ اور قلم لے کر بیٹھ جاتا ہوں ذرا سا گنگناتا ہوں اور یوں معلوم ہوتا ہے کہ بعض خیالات کو موزوں رنگ میں پیش کرنے کے لئے طبیعت حاضر ہے۔ ایک شعر ہو جاتا ہے اور پھر دوسرا اور پھر تیسرا اور اِس طرح غزل مکمل ہو جاتی ہے یا نظم۔ بعض اوقات خیال پہلے ذہن میں آتا ہے اور زمین بعد میں تلاش کی جاتی ہے۔ ایسے موقع پر شعر کہنا قدرے مشکل ہوتا ہے۔ خیال موجود ہے۔ کس زمین

---

[1] یہ مضمون تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی ایک ادبی نشست میں پڑھا گیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں ڈھالا جائے۔ یہ فیصلہ وقت چاہتا ہے۔ اگر قافیہ اور ردیف پہلے ذہن میں ہوں تو خیالات کا مجتمع کرنا نسبتاً آسان ہے۔ طرحی مشاعروں کا یہی فائدہ تھا کہ قافیہ اور ردیف سامنے ہوتے تھے اور ان کے مطابق خیالات کو ترتیب دینے کا کام کرنا پڑتا تھا۔

بعض اوقات کسی مشکل زمین میں غزل شروع کر دی جاتی ہے۔ اور وہ اِس لئے کہ پہلے شعر کا خیال نہایت شدّت کے ساتھ ذہن پر حاوی ہوتا ہے لیکن ایک دو شعر کہنے کے بعد زمین نہایت مشکل معلوم ہونے لگتی ہے۔ مشق سے اِس مشکل پر قابو پانا کچھ دُشوار نہیں۔ مشقِ سخن کے آغاز میں کئی زمینیں مشکل نظر آتی تھیں لیکن اب کیفیّت بالکل مختلف ہے بعض اوقات تو ایسا بھی ہوتا ہے کہ اگر قافیہ مشکل معلوم ہوا اور تہیہ کر لیا جائے کہ غزل ضرور کہی جائیگی تو قوّتِ ارادی کے بَل بوتے پر عام غزلوں سے زیادہ شعر موزوں ہو جاتے ہیں۔

مَیں مُوڈ کا ذکر کر چکا ہوں۔ اکثر اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ کوئی رسالہ مطالعہ کر رہا ہوں یا کسی شاعر کا دیوان دیکھ رہا ہوں۔ اس مطالعہ کے دوران شدّت سے طبیعت چاہتی ہے کہ شعر کہا جائے چنانچہ رسالہ یا دیوان رکھ کر شعر کہنے شروع کر دیتا ہوں اور نصف گھنٹے کے اندر اندر غزل یا نظم مکمل ہو جاتی ہے۔ مَیں نے متعدد غزلیں اور بعض نظمیں بھی رسالوں کے سرورق پر لکھی ہیں یعنی رسالہ پڑھتے پڑھتے خیال آگیا اور غزل کہنی شروع کر دی اور اس کے سرورق پر لکھتا چلا گیا۔

یہ عجیب بات ہے —— اس میں شاید کوئی نفسیاتی نکتہ ہو —— کہ میز پر کاغذ اور کاپیاں موجود ہونے کے باوجود مَیں اکثر غزل کہنے کے لئے پُرانے لفافے کو کھول کر اس پر مشقِ سخن شروع کر دیتا ہوں۔ میری متعدد غزلیں استعمال شدہ لفافوں پر لکھی گئی ہیں۔

اکثر لوگ پُوچھتے ہیں کہ آپ نظم کِس وقت کہتے ہیں۔ مَیں نے نظم کہنے کے لئے کوئی خاص وقت معیّن نہیں کیا ہوا۔ اگرچہ اکثر نظمیں عشاء کے بعد سونے کے وقت تک کہی گئی ہیں لیکن کئی نظمیں صُبح کے وقت قرآنِ مجید کی تلاوت سے فارغ ہو کر بھی کہی ہیں۔ کئی دفعہ ایسا ہُوا ہے کہ عصر کی نماز کے لئے مسجد جا رہا ہوں اور کسی خیال کو گنگنانے کی کوشش بھی کر رہا ہوں واپسی پر یُوں معلوم ہوتا ہے کہ ذرا سی کوشش سے نظم ہو جائے گی۔ چنانچہ ایسی نظموں کو بھی مَیں ہاتھ سے جانے نہیں دیتا۔

رات کے وقت گاڑی کا سفر ہو تو اکثر غزل یا نظم ہو جاتی ہے۔ دن کے وقت بھی گاڑی کے سفر کے دوران لوگوں سے باتیں کرتے ہوئے مَیں نے بعض نظمیں کہی ہیں۔ چونکہ مَیں شعر زبانی یاد نہیں رکھ سکتا اِس لئے اسی وقت لکھ لیتا ہوں۔ گاڑی میں لکھتے وقت بعض اوقات سوچنے لگتا ہوں کہ یہ لوگ کیا سمجھیں گے کہ مَیں بار بار جیب سے ایک چھوٹا سا کاغذ

نکال کر کس بات کے متعلق نوٹ لکھ رہا ہوں۔ لیکن بہرحال نظم ہو جاتی ہے اور باتیں بھی ہوتی رہتی ہیں۔

یہ بات بھی شاید دلچسپی کا باعث ہوگی کہ مَیں نے شاذ کے علاوہ تمام غزلیں اور نظمیں ایک ہی نشست میں کہی ہیں۔ مَیں کسی غزل یا نظم کو لٹکائے رکھنے کا قائل نہیں۔ ایک ہی نشست میں جو کچھ ہو گیا ہو گیا۔ اور اِس عادت کا مجھے بہت فائدہ ہے مَیں کسی غزل یا نظم کا بوجھ اُٹھائے نہیں پھرتا۔ کہتا ہوں اور اس کے متعلق سب کچھ بھول جاتا ہوں۔ اشعار کو ـــــ خصوصاً اپنے اشعار کو یاد رکھنے کے سلسلہ میں میری دلچسپی اِس قدر کم ہے یا یوں کہئے کہ میرا حافظہ اتنا کمزور ہے کہ غزل کہہ چکنے کے بعد مَیں اس کے دو شعر بھی زبانی نہیں سُنا سکتا۔ یہ حافظہ کی کمزوری بھی میرے لئے باعثِ رحمت ہے کیونکہ اِس طرح مَیں اپنے آپ کو صرف شعر کہتے وقت ایک شاعر کی حیثیت میں دیکھتا ہوں اور اس کے بعد شعر و سخن کی دُنیا سے نکل آتا ہوں اور اپنی ایک اَور ہی دُنیا بسا لیتا ہوں۔ اور یہ دوسری دُنیا بسا لینے کے بعد شعر و سخن کی دُنیا کی طرف مُنہ بھی کرنے کو جی نہیں چاہتا ؎

کچھ شعر و شاعری سے اپنا نہیں تعلق
اس ڈھب سے کوئی سمجھے بس مدعا یہی ہے

(نسیم سیفی)

مفید اور مؤثر دوائیں

ـــــ نُورُ کاجل ـــــ

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی، صحت اور تندرستی کیلئے مفید ترین جڑی بُوٹیوں کا جوہر، آنکھوں کی بہت سی بیماریوں کا علاج ہے۔ بچّوں، عورتوں اور مَردوں سب کے لئے مفید۔

قیمت فی شیشی سوا روپیہ

ـــــ تریاقِ اٹھرا ـــــ

اسقاطِ حمل، بچّوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا یا کمزور رہنے کے لئے مفید عام گولیاں۔

قیمت مکمّل کورس پندرہ روپے

ـــــ نُورِ نظر ـــــ

اولادِ نرینہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کی بہترین تجویز۔ قیمت مکمّل کورس پچیس ۲۵ روپے۔

ـــــ سُرمہ خورشید ـــــ

دُھند، غبار، خارش، کُکرے، موتیابند اور دیگر امراضِ چشم کیلئے اکسیر اور لاجواب۔ قیمت ۷۵ پیسے

خورشید یونانی دواخانہ جنرل ڈاکٹر ربوہ۔ فون نمبر ۳۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں!

بیاہ شادی کیلئے

جڑاؤ و سادہ سیٹ

اور

چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہِ قائدِ اعظم لاہور۔ فون ۵۲۶۲۳

مکرم جناب ملک صلاح الدین صاحب ایم۔ اے مؤلف اصحابِ احمدؑ

بے بی ٹانک کے متعلق تحریر فرماتے ہیں:۔

"آپ کی تجویز کردہ بے بی ٹانک دونوں بچوں کو تین ہفتہ سے استعمال کرا رہا ہوں حیرت انگیز اثر کیا دونوں بچوں نے پہلے روز سے مٹی کھانا ترک کر دیا ہے۔ چھوٹا بچہ بعمر ڈیڑھ سال کئی ماہ سے ایک ایک تولہ کے سیمنٹ کے ٹکڑے پتھر کے کوئلے اور بہت بڑی مقدار میں مٹی کھاتا تھا مٹی سے کھیلنا اور سر میں ڈالنا بھی چھوڑ چکے ہیں۔"

بڑی پیکنگ -/۳ روپے چھوٹی پیکنگ ۱/۲۵ ڈاک خرچ ۱/۵۰

پیشکردہ

کیمو پیتھو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۲۵ کمرشل بلڈنگ شارع قائدِ اعظم لاہور

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

هُوَ الشَّافِی خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کیساتھ هُوَ النَّاصِر

روگ کا سوگ نہ کر!

دمہ ضیق النفس اور بلغمی کھانسی کی بیماریوں سے مایوس نہیں ہونا چاہیئے!

کیونکہ

اس بیماری کا فوری اور زود اثر مکمل علاج ہمارے ہاں کئی سالوں سے متواتر کیا جاتا ہے جس سے بفضلِ خدا ہزاروں مریض صحت یاب ہو چکے ہیں۔ لہٰذا اگر خدانخواستہ آپ یا آپ کا کوئی عزیز دوست دمہ یا بلغمی کھانسی کی بیماری کا علاج کروا کر ہر طرف سے مایوس ہو چکا ہو تو آج ہی تسلی بخش اور مجرب علاج کیلئے مندرجہ ذیل پتہ پر خط لکھیں

ماہر معالج امراضِ دمہ بلغمی کھانسی و غیرہ خادمِ خلق ڈاکٹر نثار احمد نگوی (سرشیر روڈ والے)

غلام محمد آباد شاہی چوک محلہ دار الفضل ڈی ۱۳۵۷ شہر لائل پور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبلیغی رسالہ

ماہنامہ **الفرقان** ربوہ

ضرور خریدیں

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:-

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابلِ قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اسکی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے فضائل اور محاسن پر بہت اچھے پیرایہ میں بحث کی جاتی ہے۔"

سالانہ چندہ ۶ روپے (مینجر الفرقان ربوہ)

روزنامہ ربوہ

الفضل

ہمارا آپ کا اور سب کا اخبار ہے

اِس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کے اقتباسات، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے رُوح پرور خطبات، علماءِ سلسلہ کے اہم مضامین، بیرونی ملکوں میں جماعت کی تبلیغی مساعی کی تفاصیل اور اہم ملکی اور عالمی خبریں شائع ہوتی ہیں۔ آپ خود بھی یہ اخبار پڑھیں، دوسروں کو بھی مطالعہ کے لئے دیں۔ اِس کی توسیع اشاعت جماعتی فرض ہے۔

سرزمینِ قادیان کا اوّلین دواخانہ

جسے ۱۹۱۱ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ نے اپنے مُبارک ہاتھوں قائم فرمایا

دوائی خاص
زنانہ امراض کا واحد علاج
دو اونس کی قیمت چھ روپے

قدیمی اوّلین شہرۂ آفاق
حبِّ اٹھرا رجسٹرڈ
مکمّل کورس بیس روپے

زود جامِ عشق
طاقت کی لاثانی دوا
قیمت ۶۰ گولی سولہ روپے

حبِّ مفید النساء
بے قاعدگی کا بہترین علاج
پانچ روپے

ہمارا اصول

- صاف ستھرے اجزاء
- دیانتدارانہ دواسازی
- عمدہ پیکنگ
- غریبانہ قیمت
- مخلصانہ مشورہ

اسی اصول کے تحت ۱۹۱۱ء سے آپ اور آپ کی خدمت کرتے چلے آئے ہیں

نرینہ اولاد گولیاں
انعامِ خداوندی
قیمت فی کورس پندرہ روپے

حبِّ مسان
سوکھے کی مجرّب دوا
تین روپے

معین الصحت
تلی، بھوس، خرابی جگر اور یرقان کا علاج
پانچ روپے

حکیم نظام جان اینڈ سنز چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
بالمقابل ایوانِ محمود ربوہ